ظہر کی نماز کس وقت پڑھنا افضل ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:FAM-099 تاریخ:15-09-2023

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ظہر کی نماز کس وقت پڑھنا سب سے افضل ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

ظہر کی نماز سردیوں میں جلدی پڑھنا مستحب ہے اور گرمی کے دنوں میں تاخیر سے پڑھنا مستحب ہے۔ اس میں کسی معین وقت کی تعیین نہیں ہوسکتی کہ ہر دن ظہر کی ابتدا و انتہا کا وقت بدلتا رہتا ہے۔ البتہ یہاں تاخیر سے مراد یہ ہے کہ ظہر کے پورے وقت کو دو حصوں میں کر دیا جائے اور پہلے حصہ کو چھوڑ کر دوسرے حصہ میں ظہر کی نماز ادا کی جائے، جیسے ظہر کے پورے وقت کا دورانیہ مثلاً: چار گھنٹے تیس منٹ ہو، تو اب اس کے دو حصہ کر لیے جائیں اور شروع کے دو گھنٹے پندرہ منٹ گزرنے کے بعد ظہر ادا کی جائے۔

البتہ جس پر جماعت واجب ہو، اس کے لیے کسی بھی نماز کو مستحب وقت میں پڑھنے کے لیے جماعت کا ترک جائز نہیں، لہذا اگر گرمیوں میں بھی ظہر کی جماعت اول وقت میں ادا کی جائے، جیسا کہ اب عام طور پر گرمی سردی دونوں میں ہی ظہر کی جماعت اول وقت میں ہوا کرتی ہے، تو ایسی صورت میں ظہر کو تاخیر سے پڑھنے کے لیے جماعت چھوڑنے کی اجازت ہرگز نہیں ہوگی کہ مستحب

کی خاطر واجب کا ترک نہیں کیا جا سکتا۔

فتاوی عالمگیری میں ہے:"ویستحب تاخیر الظهر فی الصیف و تعجیله فی الشتاء هکذا فی الکافی،سواء کان یصلی الظهر وحده أو بجماعة کذا فی شرح المجمع لابن ملک"ترجمہ: گرمیوں میں ظہر کو تاخیر سے اور سردیوں میں ظہر کو جلدی پڑھنا مستحب ہے، اسی طرح کافی میں ہے، چاہے کوئی تنہا ظہر پڑھے یا جماعت کے ساتھ، اسی طرح ابن ملک کی شرح مجمع میں ہے۔

(الفتاوی الهندیة، جلد1، کتاب الصلاۃ، صفحہ58، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے:"جاڑوں کی ظہر میں جلدی مستحب ہے، گرمی کے دنوں میں تاخیر مستحب ہے، خواہ تنہا پڑھے یا جماعت کے ساتھ، ہاں گرمیوں میں ظہر کی جماعت اوّل وقت میں ہوتی ہو، تو مستحب وقت کے لیے جماعت کا ترک جائز نہیں، موسم ربیع جاڑوں کے حکم میں ہے اور خریف گرمیوں کے حکم میں ہے۔"

(بہارِ شریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ452، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فتاوی رضویہ میں ہے:"بحکمِ حدیث و فقہ ایامِ گرما میں تاخیرِ ظہر مستحب و مسنون ہے اور تاخیر کے یہ معنی کہ وقت کے دو ۲ حصّے کیے جائیں نصف اوّل چھوڑ کر نصف ثانی میں پڑھیں۔۔۔

(نیز) اوقات نماز کا آغاز وانجام ہر روز بدلتا ہے (لہذا) ایک وقت معین کا تعین ناممکن ہے۔"

(فتاوی رضویہ، جلد5 صفحہ153-154، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

28 صفر المظفر 1445ھ/15 ستمبر 2023ء

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جا سکتی ہے